I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-291

رحیم یار خان

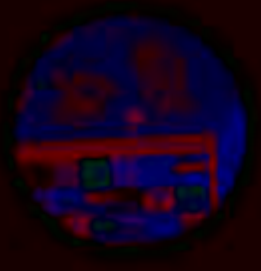

PP-291 رحیم یارخان : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-291
رحیم یارخان

مرد رائے دہندگان کی تعداد	77063
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	57962
کل تعداد رائے دہندگان	135025

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	251
اساتذہ کی تعداد	948
داخل شدہ بچوں کی تعداد	35212

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

06

حلقہ میں 06 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

13

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 13 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

26

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 26 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

121

حلقہ میں 121 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

54 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

65 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5ارب82کروڑ39لاکھ
70ہزار روپے

دیگر اشیا (الاؤنس و دیگر اخراجات)
7کروڑ74لاکھ10ہزار روپے

ضلع کا تعلیمی
بجٹ
5ارب 95 کروڑ
37لاکھ50ہزار
روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
4کروڑ41لاکھ60ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
5کروڑ23لاکھ70ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

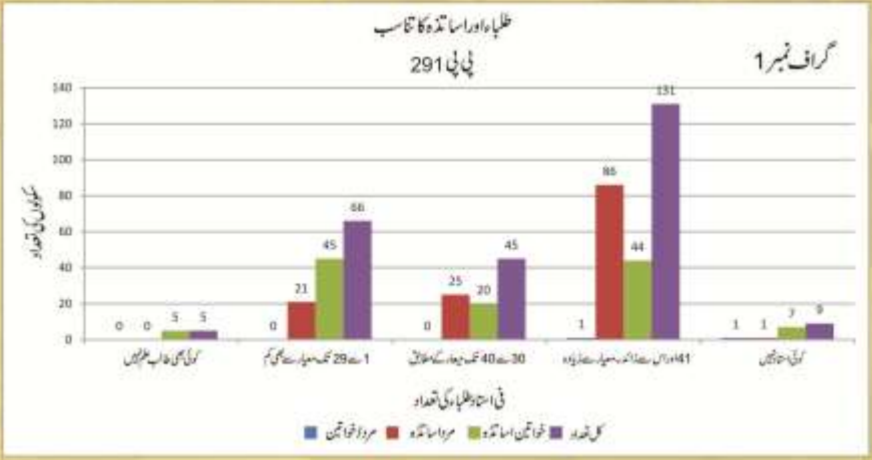

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 66 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔اسی طرح 131 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب / صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 5 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 6 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تا کہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جا سکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

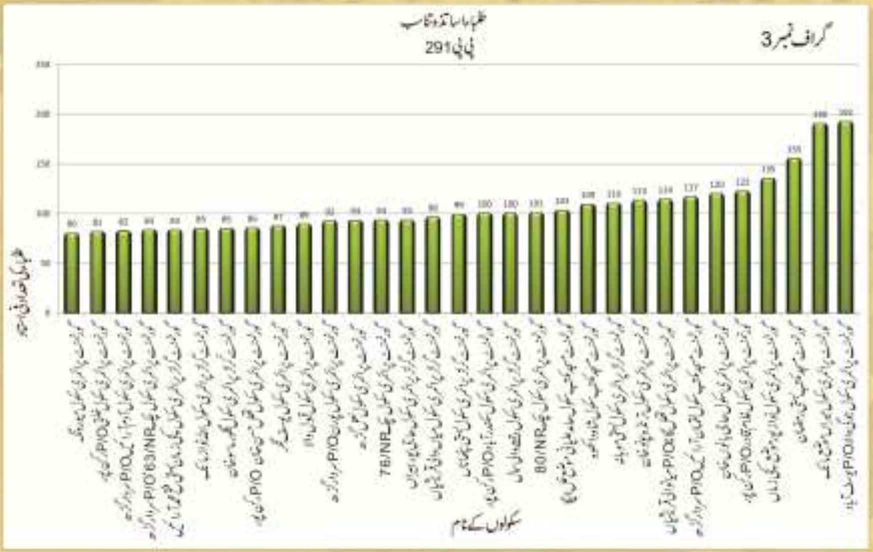

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 31 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 192 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 135025 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 57962 اور مرد ووٹر کی تعداد 77063 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قائم پور قریب اڈا خان پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹھل حسن خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 76/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی جام کریم
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی موچیاں پی او بھگویلہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی منظور نگر

- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی براران پی او رکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ حیات احمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹلہ قائم پور قریب اڈا خان پور روڈ
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول کوٹلہ بشیر احمد سانگی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 65/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول قاضی عبدالرحمان پی او رکن پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سنگیان پی او رکن پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی عبدالواحد پی او یوسف آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی صوفی محمد بخش
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹھل بندہ خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی موچیاں پی او بھگویلہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کریم محمد صادق
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منظور نگر

- گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی قریشیاں
- گورنمنٹ ہائی سکول مئومبارک
- گورنمنٹ ہائی سکول ٹبی گل محمد
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول محمد پور گانگا
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک 77/NP
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول غوث پور ماچھیاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول رشید آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 63/NP ڈاکخانہ سردار گڑھ
- گورنمنٹ پرائمری سکول جلال پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی مہراب ڈاکخانہ سردار گڑھ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی بوزراں ڈاکخانہ رکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول مراد پور سانگی ڈاکخانہ سردار گڑھ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ حیات محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ رائے قبول
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 83/NP اسلم آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قائم پور نزد داڑہ خانپور روڈ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام حسن خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لبی فاضل
- گورنمنٹ پرائمری سکول GTS پکا قریشیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہیراں بستی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول قاضی عبدالرحمن ڈاکخانہ رکن پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سانگیاں ڈاکخانہ رکن پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی عبدالواحد ڈاکخانہ یوسف آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول صوفی محمد بخش
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی موچیاں ڈاکخانہ بھگویلہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حکیم محمد صادق

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول محمد پور گانگا
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول احمد آباد کوٹسمابہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مصطفیٰ آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول پوران سرادارگڑھ
- گورنمنٹ پرائمری سکول عزیز آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول بہادر پور جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول مانک
- گورنمنٹ پرائمری سکول موسیٰ کھوکھر موضع بیراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھیٹ میراں موضع مانک
- گورنمنٹ پرائمری سکول اللہ دتہ گوپانگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کچی زمان
- گورنمنٹ پرائمری سکول نواز پور موضع کچی زمان
- گورنمنٹ پرائمری سکول زن کورکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی بہوں خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول غلام حیدر گوپانگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈوڈی ساگی رکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول خالطی رکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول سکندر آباد رکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاہو پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول رنگ پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول اسلم آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر NP 64
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر NP 63
- گورنمنٹ پرائمری سکول جلال پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول ٹیل RD 27000
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی میراب سردارگڑھ
- گورنمنٹ پرائمری سکول جام عبدالغفور
- گورنمنٹ پرائمری سکول گلور مسوخان
- گورنمنٹ پرائمری سکول دیوان آرائیں رکن پو
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی برڑاں رکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول مراد پوساگی

- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ حیات محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ رائے قبول
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 60 NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 59 NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول کالا ڈھورا چک عباس
- گورنمنٹ پرائمری سکول جوگی والا یوسف آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول ٹھل کانگا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ترنڈہ بہوں خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 82 NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 80 NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 79 NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول دھکڑاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول غریب آباد کوٹسماپہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول گلشن دارا
- گورنمنٹ پرائمری سکول انور آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹ ذوالفقار
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 69 NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول سریلی
- گورنمنٹ پرائمری سکول دنیاپور کانگا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قاسم پور نزد داؤ وخانپور روڈ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی فقیر اللہ
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بشیر احمد سانگی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رنگ پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام کالو سانگی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹھل حسن خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فیض بخش چاچڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جوند والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹلہ حیات محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عزیز آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ بخش گوپانگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ نواز ماکھ

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بکی زمان بستی فتح محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تاج پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گلور مسوخان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی فضل محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چوکی منومبارک
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی جہانگیر چک عباس
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 77 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ بخش کانگا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی حاجی قطب دین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عبدالرحمان ودیہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رئیس اللہ دیوایا چاچڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قادر بخش بلوچ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی خالطی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غوث بخش کھوکھر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام کھنڈ وساگی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹ شہباز
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فتح پور قریشیاں
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول اللہ دیہ خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کریم بخش بلوچ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 63 Np
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محلہ شیخاں کوٹسابہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 76 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 80 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 79 Np
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 74 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی عاشق حسین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی گل محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول یوسف نگر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باغوں کوٹسابہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نبی فاضل
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی دھکڑاں نمبر 1

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹبہ والی چھوٹی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی جام کریم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر NP 81
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مدا کبر شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سلیم آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر NP 65
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ہیراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حامد علیانی موضع گھلیجہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ٹھل حسن خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی رحیم کورائی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سانگیاں رکن پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی محمد علی موضع شاہ پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول مہورونگا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی عبدالواحد یوسف آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی جام داو
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول صوفی محمد بخش
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹھل بندو خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی رمضان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ داکھو
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی موچیاں بھگو یلا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی پٹھاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حکیم محمد صادق
- گورنمنٹ پرائمری سکول لاشاری نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول متوب بستی حبیب اللہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول شملہ لانگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جندوڈا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منظور نگر

رپورٹ کار امیں دیئے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

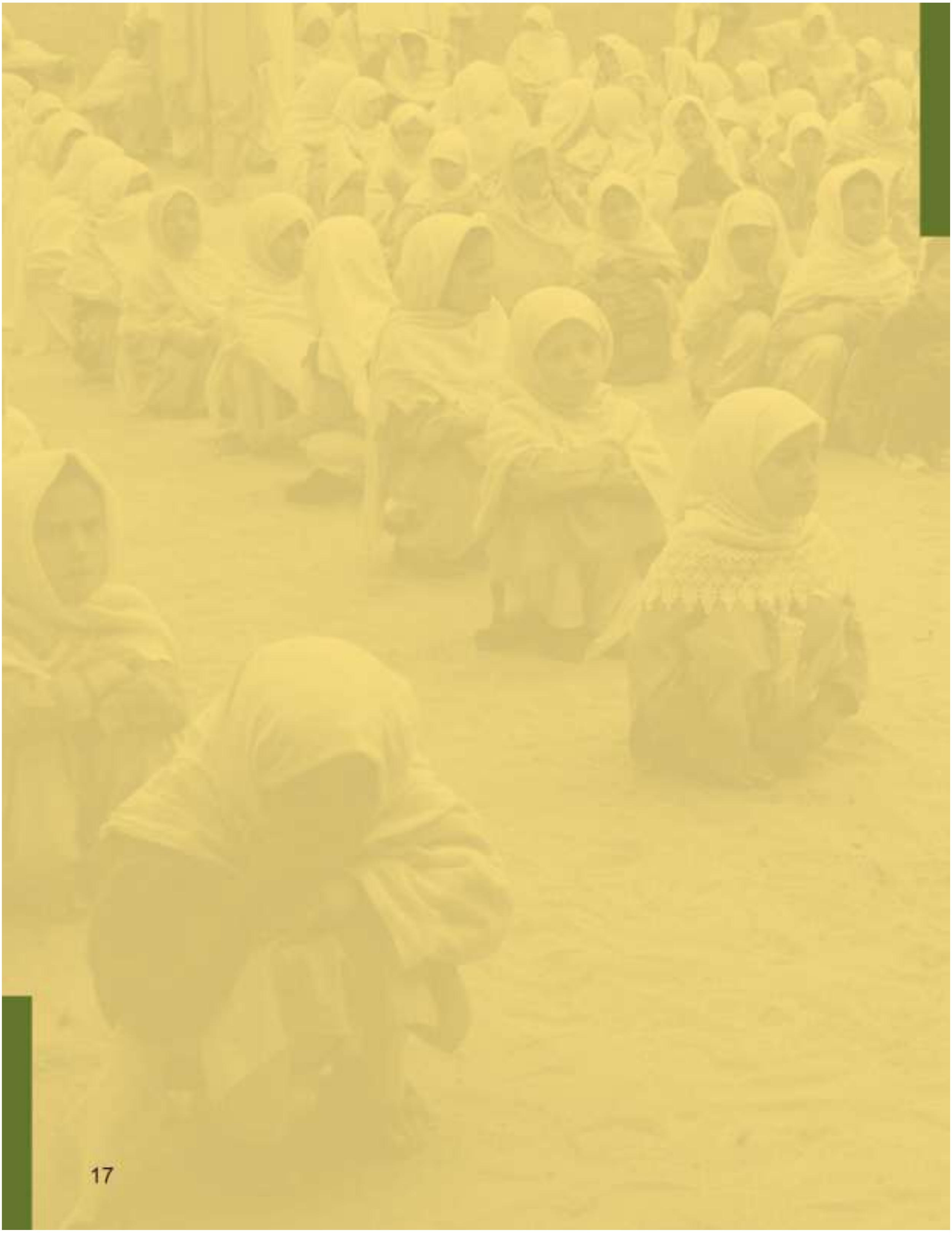

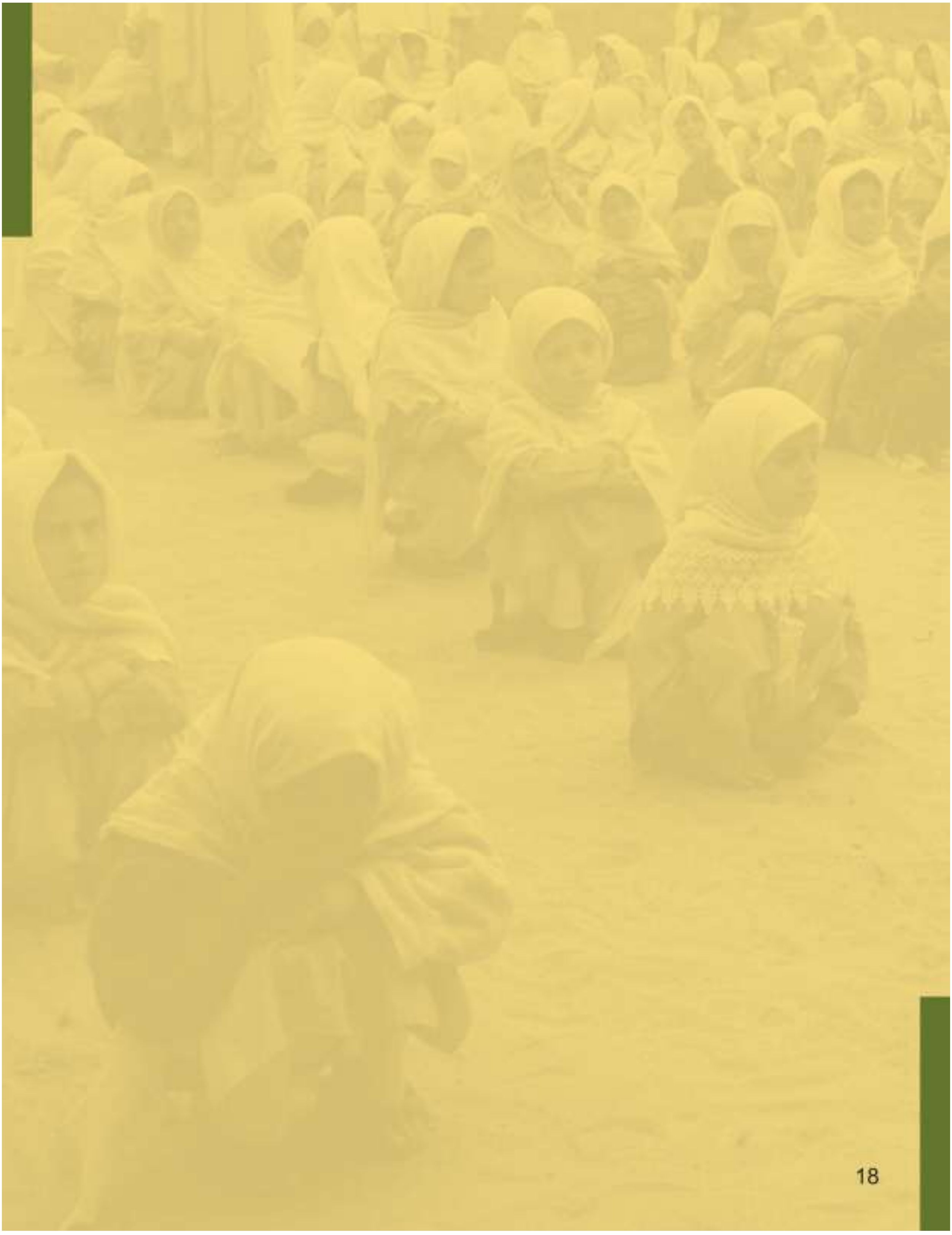

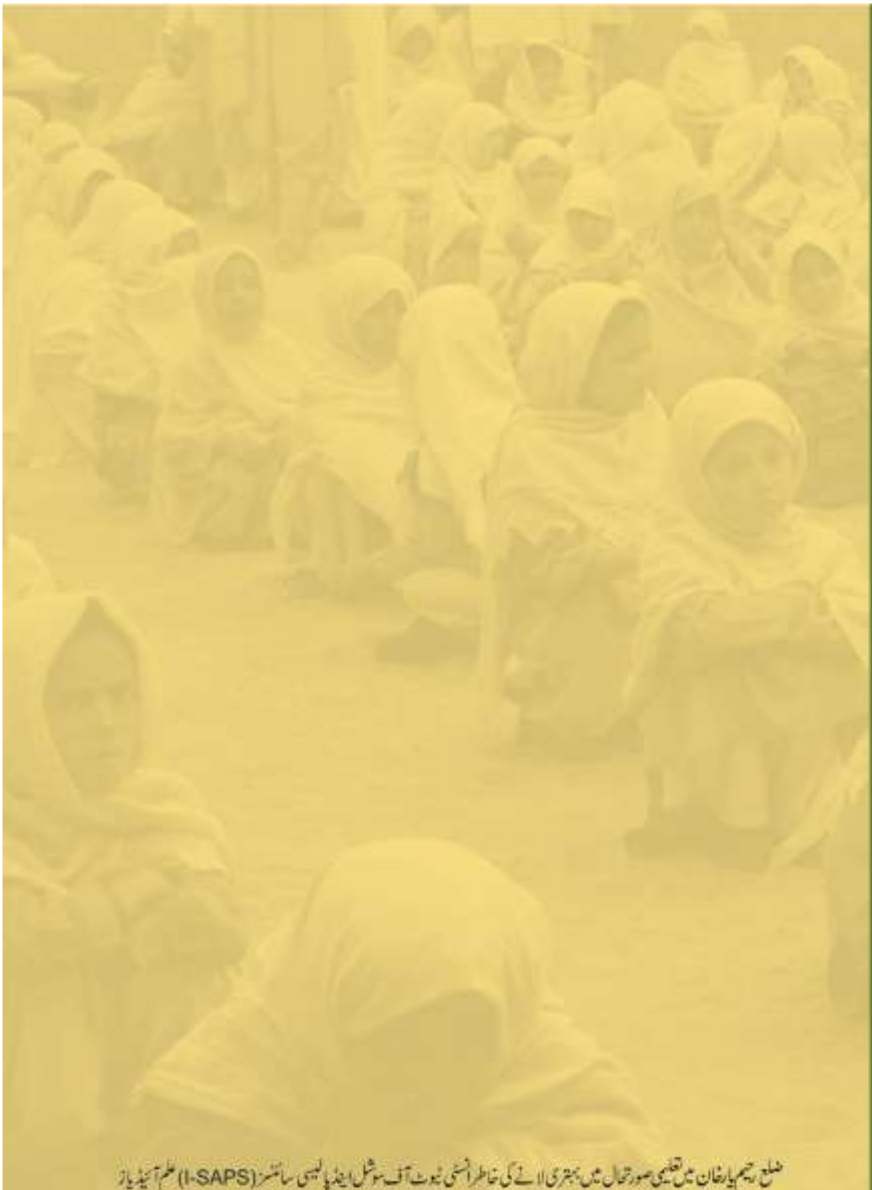

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔